Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳ / ۲۸ | ۱۱ صفر ۱۳۹۴ھ ۶ امان ۱۳۵۳ ہش ۶ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۵۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت تاحال پیچش کی وجہ سے ناساز ہے۔ کل حضور بہت ضعف اور کمزوری محسوس فرماتے رہے۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۵ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل سے شدید درد کی تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز ان کے بڑے بیٹے نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کے لئے بھی جو عرصہ سے علیل ہیں دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹-۳۰-۳۱ امان ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلسِ مشاورت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نہایت تضرّع کیساتھ اپنی مشکلات خدا کے حضور پیش کرو

دُعا کو اِس حد تک پہنچاؤ کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جائے

"یاد رکھو کہ دُعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دُعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اِس لئے دعا کے واسطے پُورا پُورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہیئے کہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نہایت تضرّع اور زاری وابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مُشکلات کو پیش کرے اور اِس دعا کو اِس حد تک پہنچا دے کہ ایک موت کی سی صُورت واقع ہو جاوے اس وقت قبولیّت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھو کہ سب سے اوّل اور ضروری دُعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دُعاؤں کا اصل اور جزو یہی دُعا ہے کیونکہ جب یہ دُعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خدا تعالیٰ کی نظر میں مطہّر ہو جاوے تو پھر دوسری دُعائیں جو کہ حاجاتِ ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی بھی نہیں پڑتیں وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔ بڑی مشقّت اور محنت طلب یہی دُعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد ششم صفحہ ۴۰۶، صفحہ ۴۰۷)

انتہائی کوشش اور جدوجہد سے کام کرنیکی ضرورت ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے ... اس لئے اب انتہائی کوشش اور جدوجہد کی ضرورت ہے ... بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے بلکہ حسب روایات سابقہ بجٹ سے زائد رقم وصول ہونی چاہیئے کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے۔"

(الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیش نظر عہدیداران جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ پوری لگن کے ساتھ اس امر کی کوشش فرماویں کہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے ان کی طرف سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی نہ صرف سو فیصدی ہو جائے بلکہ اس سے بڑھ جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل، دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۶ ماہ امان ۱۳۵۳ ہش

سب خرابیوں کی جڑ

اللہ تعالیٰ نے دنیوی خواہشات کی بھرمار اور مادی خوشحالی و فارغبالی کی لمبی چوڑی امیدوں کو گمراہی کی اصل جڑ قرار دیا ہے اور اس سے بچنے کا طریق یہ بتایا ہے کہ انسان دنیا میں رہنے اور اپنی تمام تر دنیوی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے باوجود ہردم اور ہر لحظہ ذکرِ الٰہی میں مصروف رہے جو شخص بھی خدا کی طرف جھکے گا اور اس کے ذکر میں مشغول رہے گا وہ گمراہ کر دینے والی خواہشات اور امیدوں کے چنگل میں پھنسنے سے بچ جائے گا۔

جہاں تک دنیوی خواہشات اور مادی خوشحالی و فارغبالی کی لمبی چوڑی امیدوں کی ہلاکت آفرینی کا تعلق ہے سو وہ اِس امر سے ظاہر و باہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے کہ ایسی خواہشیں اور امیدیں شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں ڈالی جاتی ہیں اور وہ اِس غرض سے ان خواہشوں اور امیدوں کو انسان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ اسے خدا سے غافل کر کے گمراہ کر دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اِس ضمن میں شیطان کے ایک مکالمہ کا ذکر فرمایا ہے جیساکہ فرمایا:۔

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا (النساء ۱۱۹ تا ۱۲۲)

ترجمہ:۔ اور اُس نے (یعنی شیطان نے) کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے ضرور ہی ایک مقرر حصہ لوں گا اور انہیں لازماً گمراہ کروں گا اور یقیناً انہیں بڑی بڑی امیدیں بھی دلاؤں گا اور ان سے باصرار یہ خواہش کروں گا کہ وہ چوپایوں کے کان کاٹیں اور اسی طرح خواہش کروں گا کہ وہ مخلوق خدا میں تبدیلی کریں۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے تو (سمجھو کہ) وہ کھلے کھلے نقصان میں پڑ گیا۔ وہ (یعنی شیطان) انہیں وعدے دیتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے۔ اور شیطان ان سے بجز ظاہر فریب باتوں کے (کسی امر کا) وعدہ نہیں کرتا۔

اس آیہ کریمہ سے ظاہر ہے کہ دل میں دنیوی خواہشات کا ضرورت سے زیادہ پیدا ہونا اور دنیوی مال و منال اور ترقیات کے حصول کے لئے لمبی چوڑی امیدیں باندھنا صریح گمراہی کی علامت ہے کیونکہ جس دل میں بے چین کر دینے والی دنیوی خواہشات اور بڑی بڑی اُمیدیں پیدا ہوتی ہیں وہ شیطان کے قبضہ و تصرف میں ہوتا ہے اور وہ ہی اس میں ایسی خواہشیں ڈالتا اور اسے بڑی بڑی امیدیں دلاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان ان خواہشات کے پیچھے پڑ کر خدا سے غافل ہو جاتا ہے اور لحظہ بہ لحظہ گمراہی کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔ ایک اور جگہ دنیوی خواہشات اور لمبی چوڑی امیدوں کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان امیدوں اور ان کی ہلاکت آفرینی سے بچنے کا طریق یہ بتایا ہے کہ انسان ایسی حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف اور زیادہ جھکے اور اس کے ذکر میں مشغول رہنے کو اپنی عادت بنالے چنانچہ فرماتا ہے:۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ (الحدید آیت ۱۷)

ترجمہ:۔ اب ہم مومنوں سے کہتے ہیں کہ کیا اب تک ان کے دل اللہ کے ذکر کے لئے اور اس کلام کے لئے جو حق (و حکمت) کے ساتھ اترا ہے جھکتے نہیں؟ اور (مومنوں کو) چاہیئے کہ وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی لیکن (خدا کے فضل کے نزول کا) زمانہ ان کے لئے لمبا ہو گیا جس کے نتیجہ میں ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر فاسق ہو گئے تھے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ دنیوی خواہشات اور لمبی چوڑی امیدوں میں پھنسنے کی وجہ سے جو لوگ روحانی طور پہ مُردہ ہو جاتے ہیں اگر وہ خدا کی طرف جھکیں، ذکرِ الٰہی میں مصروف ہوں اور قرآن مجید سے حقیقی پیار کریں تو وہ دوبارہ زندہ ہو سکتے ہیں چنانچہ اگلی ہی آیت میں اِس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (الحدید آیت ۱۸)

ترجمہ:۔ یاد رکھو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے تمہارے لئے اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

پس مادی فلاح و بہبود اور بے انداز خوشحالی و فارغ البالی سے متعلق لمبی چوڑی امیدیں باندھنا اور پھر دن اور رات اِسی میں مستغرق رہنا تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔ اِس کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو کر شیطان کے پنجۂ اسیری میں گرفتار اور گمراہی کی جانب گرم رفتار ہوتا چلا جاتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے لمبی چوڑی امیدوں اور طول امل سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی طول امل کی مضرت اور اس سے بچنے کا طریق واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب انسان دنیا کی طرف جھکتا ہے اور بہت امور کو اپنے گلے میں ڈال لیتا ہے تو ایک طول امل پیدا ہو جاتا ہے۔ طول امل سے ہی سب خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جو شخص عمر کو لمبا سمجھتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں کرتا ہے اور کہتا ہے یہ کروں گا، وہ کروں گا اس کے واسطے دل کی پاکیزگی کا حصول مشکل ہے۔ مومن کو چاہیئے رات کو سوئے اور صبح اُٹھنے کی امید نہ کرے اور صبح اٹھے تو رات تک زندگی کی امید نہ رکھے۔ سب سے اعلیٰ اور آخری بات یہ ہے کہ دل کی پاکیزگی حاصل ہو۔ جب خدا تعالیٰ کسی پہ فضل کرتا ہے تو دل کی پاکیزگی اس کو عطا کرتا ہے۔ بغیر فضلِ الٰہی کے پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی۔ **اوّل بات یہ ہے کہ طول امل جاتا رہے۔** تب انسان تسلّی پکڑتا ہے۔ جب انسان دن بھر ناجائز وسائل اختیار کرتا ہے اور دنیا کمانے کے پیچھے پڑا رہتا ہے تو دل ناپاک ہو جاتا ہے۔"

(فرمودہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۰۵ء بمقام دہلی بحوالہ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۹۸)

فضل عمر ہسپتال میں آنکھوں کے اپریشن کا انتظام

فضل عمر ہسپتال میں آنکھوں کے موتیا بند اور کالا موتیا کے اپریشن کیلئے ۱۱ مارچ سے مختصر مدت کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ ربوہ۔ چنیوٹ۔ احمد نگر۔ لالیاں۔ لائل پور۔ سرگودھا اور آس پاس کے علاقے کے احباب اس سے فائدہ اٹھائیں اور فوری طور پر ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ باہر سے تشریف لانے والے احباب بستر ہمراہ لائیں۔ (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈت لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی تائید و نصرت اور اس کی نشاۃ ثانیہ اور دیگر ادیان پر اس کے غلبہ و شان کے اظہار کے لئے مبعوث فرمایا اور آپ کے ہاتھ پر صداقت اسلام کے عظیم الشان بیشمار نشان ظاہر کئے جو جمالی اور جلالی ہر دو قسم کے تھے ان روشن نشانوں میں سے ایک غیر معمولی جلالی نشان ۶ مارچ کے روز ظہور پذیر ہوا۔ ۱۸۹۷ء کے اس تاریخی دن میں ایک دنیا نے حق و باطل کے درمیان آسمانی فیصلہ کو مشاہدہ کیا جبکہ خدا تعالیٰ نے ایک زبردست قہری تجلی کا اظہار کیا اور ایک بدترین دشمن اسلام کو عبرتناک سزا کے ساتھ اس دنیا سے نابود کیا۔

ہندوستان کے آریہ سماجی فرقہ کی طرف سے جو مسلمانوں کی عام مذہبی اور اخلاقی بگڑی ہوئی حالت کو دیکھ کر انہیں اسلام سے برگشتہ اور مرتد کرنے کے خواب دیکھنے لگا تھا اور اس کے مذہبی اور سرکردہ لیڈر اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف لغو اعتراضات اور دل آزار دہنی میں بے باک ہو رہے تھے ان میں سے ایک شخص پنڈت لیکھرام بھی تھا جو قرآن پاک۔ اسلام اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جانثار خادم اسلام حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام کے خلاف اپنی بدزبانی۔ شوخی۔ استہزاء اور گستاخی میں حد درجہ بڑھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل آکر آسمانی نشان دکھانے کا طالب ہوا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کہ جن کی بعثت کا مقصد ہی اسلام کی سچائی کو دنیا پر آشکار کرنا اور اپنے آقا افضل الرسل سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر نازل شدہ الہامی مقدس کتاب قرآن پاک کی عظمت و شان کو ظاہر کرنا تھا پنڈت لیکھرام کے ایسے نہایت گستاخانہ رویہ پر خاموش نہیں رہ سکتے تھے چنانچہ آپ نے اس کے خلاف دعا کی اور ظاہر ہے کہ یہ مذہبی اور روحانی مقابلہ محض دو شخصوں کے درمیان نہیں بلکہ حق و باطل کے درمیان تھا۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی فتح نصیب جرنیل حضرت میرزا غلام احمد قادیانی کے مد مقابل غیر مسلموں کے نامی پہلوان کی شکست اور عبرت کا دائمی نشان بنا کر رکھ دیا۔ اس طرح پنڈت لیکھرام اپنے دردناک انجام کے ساتھ اپنی قوم اور دنیا کے لئے اسلام کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر گیا

پنڈت لیکھرام کا مختصر تعارف

پنڈت لیکھرام کے آباء و اجداد کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے رہنے والے تھے۔ اس کے پردادا مہتہ نرائن نے اپنے اس آبائی مقام کو چھوڑ کر "سید پور" تحصیل چکوال ضلع جہلم میں اپنے سسرال کے ہاں بود و باش اختیار کر لی تھی۔ پنڈت لیکھرام کی پیدائش اپنے ننھیال موضع "سید پور" مذکور میں ۸۔ چیت سمت ۱۹۱۵ بکرمی مطابق ۱۸۵۸ء میں ہوئی۔ اس کے باپ کا نام تارا سنگھ تھا۔ لیکھرام۔ طوطا رام اور بالک رام تین بھائی تھے پنڈت لیکھرام بچپن ہی سے شوخ اور آزاد طبیعت شخص تھا۔ اپنے استادوں کو تنگ کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنے چچا گنڈا رام کی سرپرستی میں پرورش پائی۔ چند سال کی تعلیم کے بعد ۱۷۔۱۸ سال کی عمر میں ۱۸۷۶ء کے قریب پنڈت لیکھرام پولیس میں بھرتی ہو کر پشاور کے علاقہ میں چلا گیا اس کے چچا تھے قریب سات سال ملازمت میں رہا۔ جس میں متعدد مرتبہ معطل و درجہ سے نیچے گرایا گیا۔ کیونکہ "پنڈت لیکھرام کی طبیعت شروع سے ہی حد درجہ آزاد تھی" افسران سے ان کی نہیں بنتی تھی"

بالآخر نومبر ۱۸۸۴ء میں ملازمت چھوڑ کر پشاور سے لاہور آریہ سماج میں پہنچ گیا اور آریہ سماج کا اپدیشک بن گیا۔ اس دوران جب وہ فیروزپور میں "آریہ گزٹ" ہفتہ وار اخبار میں ایڈیٹر کے طور کام کرتا تھا۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا اور پھر اس نے حضور سے خط و کتابت شروع کر دی۔

(تلخیص از جیون چرتر و دیباچہ کلیات آریہ مسافر)

پنڈت لیکھرام کی طرف سے آسمانی نشان کا مطالبہ

مذکورہ خط و کتابت میں پنڈت لیکھرام نے بڑی شوخی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لکھا کہ

"اچھا آسمانی نشان تو دکھا دیں اگر بحث کرنا نہیں چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں تا فیصلہ ہو"

(بحوالہ استفتاء صٹ)

اس بات ہی سے اس شخص کی طرز تحریر اور اس کے کردار اور اخلاق کا اندازہ بآسانی ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے خلاف اس کے تصنیف کردہ رسائل یعنی "نسخہ خبط احمدیہ" اور "تکذیب براہین احمدیہ" وغیرہ کے نام تک اس کی شوخی بے ادبی اور گستاخی کے آئینہ دار ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے مطالبہ نشان پر جواباً تحریر فرمایا کہ

"جناب پنڈت صاحب!

آپ کا خط میں نے پڑھا۔ آپ یقیناً سمجھیں کہ ہمیں نہ بحث سے انکار ہے اور نہ نشان دکھلانے سے مگر آپ سیدھی نیت سے طلب حق نہیں کرتے ... آپ کی زبان بدزبانی سے نہیں رکتی آپ لکھتے ہیں کہ اگر بحث کرنا نہیں چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان مانگیں۔ یہ کس قدر ہنسی ٹھٹھے کے کلمے ہیں گویا آپ اس خدا پر ایمان نہیں لاتے جو بے باکوں کو تنبیہہ کر سکتا ہے......"

(استفتاء صٹ۹)

— (۲) —

پنڈت لیکھرام آریہ سماج کی طرف سے حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے مقابل اس دعوی کے ساتھ آیا کہ اسلام سچائی سے خالی اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم راستباز اور سچے نبی نہ تھے (نعوذ باللہ من ذالک) اور یہ کہ سارے ہی سچائیوں کا سرچشمہ وید ہیں۔ اور وید کے رشیوں کے بعد دنیا میں کوئی سچا نبی پیدا نہیں ہوا اور اب نجات پانے کا واحد ذریعہ ویدک دھرم کا قبول کرنا ہے۔ چنانچہ پنڈت لیکھرام نے پرمیشر کے حضور سچے فیصلہ کے لئے (حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کے خلاف) جو دعائے مباہلہ کی اس کے درج ذیل فقرات سے اس کی دیگر اہل مذاہب اور بالخصوص قرآن مقدس اور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بے ادبی و بدزبانی و گستاخی مزید آشکار ہوتی ہے اس نے لکھا

پنڈت لیکھرام کی طرف سے دعائے مباہلہ

"..... وید ہی سب سے کامل اور مقدس پستک ہیں..... آریہ ورت سے باہر جو بقول مسلمانوں کے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر ۵-۶ ہزار سال میں آئے ہیں اور تورات - زبور - انجیل قرآن وغیرہ کتب لائے ہیں۔ میں دلی یقین سے ان پستکوں کے مطالعہ کرنے سے اور سمجھنے سے ..... ان کی تمام مذہبی پدھتیوں کو بناوٹی اور جعلی، اصلی الہام کے بدنام کرنے والی تحریریں خیال کرتا ہوں...... ان کی سچائی کی دلیل سوائے ضد یا نادانی کے یا تلوار کے ان کے پاس کوئی نہیں ... اس واسطے وہ سچے نہیں ہیں...

.... میں نادانی کے پھیلانے والی اور جھوٹ کو ترقی دینے والا کبھی سچا نہیں ہو سکتا۔ جس طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اور راستی کے خلاف باتوں کو غلط سمجھتا ہوں - ایسا ہی میں قرآن اور اس کے اصولوں و تعلیموں کو جو وید کے مخالف ہیں ان کو غلط اور جھوٹا جانتا ہوں لیکن میرا دوسرا فریق مرزا غلام احمد ہے وہ قرآن کو خدا کا کلام جانتا ہے۔ اور اس کی سب تعلیموں کو درست اور صحیح سمجھتا ہے۔ جس طرح میں قرآن وغیرہ کو پڑھ کر غلط سمجھتا ہوں - ویسے وہ بغیر پڑھے یا دیکھے ویدوں کو غلط سمجھتا ہے۔ اے پرمیشر! ہم دونوں میں سچا فیصلہ کر ...... کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا۔

راقم - آپ کا ازلی بندہ لیکھرام شرما
سبھا سد آریہ سماج پشاور"

(نسخہ خبط احمدیہ صفحہ ۳۴ مشمولہ کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۰۵)

(۳)

پنڈت لیکھرام جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل آیا تو اس کی عمر کوئی تیس سال کے قریب تھی - جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "برکات الدعا" کے ٹائیٹل پیج کے مندرجہ ذیل اقتباس سے ظاہر ہے۔ حضور نے یہ تفصیلی تحریر اخبار "انیس ہند" میرٹھ کے ۲۵ مارچ ۱۸۹۳ء کے پرچہ میں شائع شدہ نقطہ چینی کے جواب میں شائع فرمائی تھی:-

"لیکھرام کی عمر اس وقت شاید زیادہ سے زیادہ تیس برس کی ہو گی اور وہ ایک جوان قوی ہیکل عمدہ صحت کا آدمی ہے اور عاجز کی عمر اس وقت پچاس برس سے کچھ زیادہ ہے - اور ضعیف اور دائم المریض اور طرح طرح کے عوارض میں مبتلا ہے۔ پھر باوجود اس کے مقابلہ میں خود معلوم ہو جائے گا کہ کونسی بات انسان کی طرف سے ہے اور کونسی بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ......"

(۴)

پنڈت لیکھرام جب اپنی بدزبانیوں اور شوخیوں سے رک جانے کی بجائے ان میں بڑھتا ہی گیا۔ تو حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے کہ حضور اس کی نسبت دعا کی اور آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ شخص ہیبتناک عذاب سے ہلاک کیا جائے گا۔ اس پیشگوئی کے شائع کرنے سے قبل حضور نے لیکھرام پشاوری کو اس بات کی دعوت دی کہ اگر وہ خواہشمند ہو تو اس کی قضاء و قدر کی نسبت بعض پیشگوئیاں شائع کی جاویں - جس پر لیکھرام صاحب نے بڑی دلیری اور بے باکی اور استہزاء کی راہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ بھیجا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو شائع کر دو ...... الخ

علاوہ ازیں پنڈت صاحب نے "اشتہار اول" کے عنوان سے ایک اشتہار میں لکھا کہ:-

"آپ کی علت غائی یہ ہے کہ لوگ ڈر کر آپ کی طرف رجوع لاویں اور بھینٹ چڑھاویں اور نذریں بھیجدیں - آپ سے کوئی نہیں ڈرتا - بے شک جو کھول کر درج کیجئے سادھر ہمارا شعلہ ... تیار ہوتا ہے۔ ہم بھی اپنا الہام سنائیں گے اور غیب کی باتیں بتائیں گے"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵)

قبل اس کے کہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے پنڈت صاحب کے بارہ میں پیشگوئی اپنی تفاصیل کے ساتھ شائع ہوتی - پنڈت لیکھرام نے اپنی طرف سے چند ایک پیشگوئیاں بھی شائع کر دیں - جو اس کے الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہیں

پنڈت لیکھرام کی خدا تعالیٰ پر افتراء پردازی اور جھوٹی پیشگوئیاں:

(۱) "اس احقر کو صفائی قلب اور نیک نیتی کے سبب کبھی کبھی او تعالیٰ کی بارگاہ میں دخل ہو جاتا ہوتا ہے کسی وقت اور کسی مقرب یا خود او تعالیٰ سے آپ کا ذکر نہیں سنا - آج مبارک دن بھاگن سدی ایکادشی سمت ۴۲ بکرمی کو جو صفائی وقت میسر ہو کر پھر گذر ہوا تو آپ کی تصدیق کلام کے لئے بارگاہ باری تعالیٰ میں جو عرض کرنا چاہا تو ابھی غلام احمد ہی میری زبان پر گذرا تھا کہ او تعالیٰ نے نہایت جلال سے فرمایا کہ وہ شخص تو روز اول سے مکار و غدار اور مفتری پیدا کیا گیا ہے اور زمانہ آئندہ میں ایک دو شخص ایسے ہی اور بھی ہوں گے - میں نے عرض کی کہ یا خدا یا ایسے مکار کو سزا کیوں نہیں دیتا جو بندگان ایزدی کو گمراہ کرتا ہے - فرمایا ابھی اس کے پچھلے اعمال کا بدلہ باقی ہے - تین سال میں سزا دی جاوے گی .... میں نے عرض کی کہ خداوند اس نے یہ اشتہار جاری کیا ہے کہ مجھ کو الہامات ہوتے ہیں - فرمایا محض جھوٹ ہے - میں نے کوئی الہام یا پیشگوئی اس کو نہیں بتلائی جو باتیں وہ لکھتا ہے یا لکھے گا اس کے برعکس ہوگا تو جا اور بذریعہ اشتہار اس کا جھوٹ مشتہر کر کہ میرے بندے نجات پائیں۔ المامور مغرور"-

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵)

(۲) "آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی - غایت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۶)

(۳) "خدا کہتا ہے چند روز تک تادمان صوہ نساطہ ولگتہ و خوری کے ساتھ کچھ تذکرہ رہے گا۔ پھر معدوم محض ہو جائے گا"

(ایضاً صفحہ ۴۹۸)

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء و ۲۲ مارچ میں بیان فرمودہ مخصوص علامات والے عظیم الشان فرزند گرامی ارجمند کی پیدائش کی بابت پیشگوئی فرمائی کہ میعاد مقررہ ۹ سال کے اندر پیدا ہوگا تو پنڈت لیکھرام نے اس کی تکذیب کرتے ہوئے لکھا کہ نہ صرف یہ کہ وہ میعاد مقررہ ۹ سال کے اندر پیدا نہ ہوگا بلکہ اپنی طرف سے یہ پیشگوئی کی کہ:

"اندر مدت آپ کے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوگا"

(اشتہار دوم مندرجہ کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۹)

(۵) مذکورہ بالا چاروں پیشگوئیوں کے بعد پھر بڑے زوردار الفاظ میں لکھا کہ:-

"ہمارا الہام یہ کہتا ہے کہ لڑکا کیا تین سال کے اندر اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور آپ کی ذریت سے کوئی باقی نہ رہیگا"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۰۱)

(باقی)

وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ

جیسا کہ ایک اعلان مؤرخہ ۲۲ / ۲ بعنوان "حَاسِبُوا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوا" میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ حضور انور نے ازراہ شفقت ۱۵ مارچ تک وعدہ جات تحریک جدید کے لئے مزید مہلت عطا فرمادی ہے۔ پس جملہ جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کا محاسبہ کریں اور اپنے وعدے ۱۵ مارچ سے قبل ارسال فرما دیں - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عنایت فرمودہ رعایت سے فائدہ اٹھانے کا اب یہ آخری موقعہ ہے - اس کے بعد مجلس شوریٰ ہوگی - اور اس تاریخ تک مزید مہلت کا سوال پیدا نہیں ہوتا - فشاء ورنت میں بجٹ بہرحال پیش ہوتا ہے۔ انشاء اللہ العزیز!

اللہ تعالیٰ سب جماعتوں کو اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ انصار اللہ "ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے بحسب فیصلہ شوریٰ مجلس انصار اللہ ہر مجلس انصار اللہ کے لئے اس کی خریداری ضروری ہے اس لئے جملہ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے لئے کم سے کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائیں جن مجالس میں پہلے سے رسالہ جا رہا ہے ان زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے رسالہ کی قیمت مبلغ -/۸ روپے مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" کے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا ہر قسم کا چندہ ماہ بماہ ادا فرمائیں: (قائد مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا ٹارگٹ وعدہ جات پورا کرنے والی جماعتیں

اس ضمن میں متعدد فہرستیں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہیں۔ ذیل میں تازہ فہرست درج ذیل ہے ان سب کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

ضلع جھنگ

باب الابواب۔ دار الصدر شمالی۔ دار الرحمت غربی۔ فیکٹری ایریا۔ دار الیمن ربوہ چک ۴۴۲۔ گھوڑو والا۔ پیو والی سیدان۔ پکا لنسوانہ۔ چھنیاں۔ عنایت پور بھٹیاں۔ سمندر۔ کوٹ قاضی۔ چاہ لڈیانہ۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ ماہ جنوری کی رپورٹ کارگزاری مرکز کو جلد ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دانتوں کی حفاظت اچھی صحت کی ضامن ہے

اینٹی پائیوریا -/۱۰

ANTI PYORRHOEA.

ANTI CARIES. -/۱۰

اینٹی کیریز

آپکے دانتوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ دانتوں کا مفید رسالہ مفت

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

نسخۂ سبزۂ بدن

بنانے، بکثرت خون پیدا کرنے، اعصاب دل و دماغ کو طاقت دینے اور گوشت پوست پیدا کرنے کی اکسیر صفت دوا "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے

جانوروں کا اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے ۱۵ منٹ میں غائب۔ ہر پیکٹ پر گارنٹی

قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ معاف

منگوانے کا پتہ:۔ شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

موجودہ حالات کے پیشِ نظر

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

اپنی ادویات کی قیمت میں معمولی اضافہ کر رہا ہے امید ہے کرم فرما حضرات پہلے کی طرح بشاشت کا مظاہرہ فرمادیں گے۔

NATIONAL SAVINGS

قومی بچت

آپ کی بچت پر منافع

سب سے زیادہ بلا ٹیکس اور محفوظ

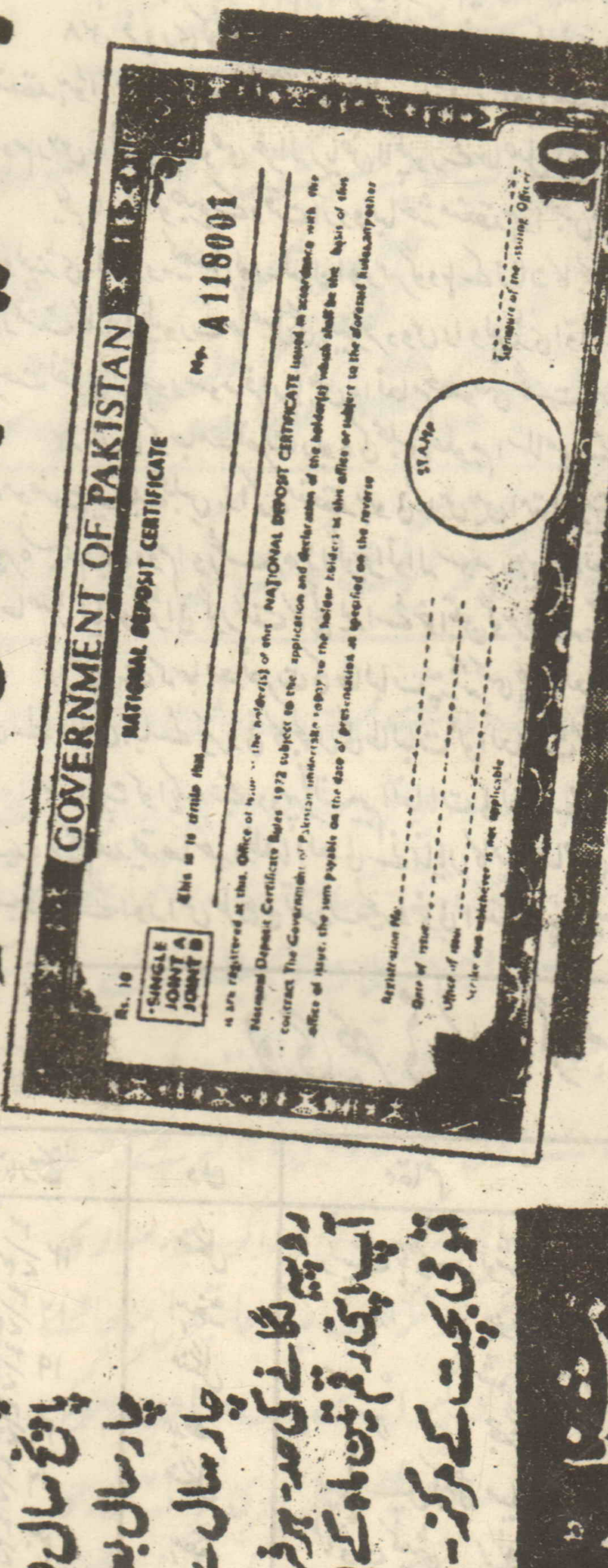

آپ اپنے ہر سو روپے کے عوض حسب ذیل منافع وصول کر سکتے ہیں

سات سال بعد ۲۲۵ روپے

چھ سال بعد ۲۰۰ روپے

پانچ سال بعد ۱۷۵ روپے

چار سال بعد ۱۵۰ روپے

چار سال سے پہلے ۸-۹ فیصد

روپیہ لگانے کی حد ہر فرد کے لئے ۲۵۰۰۰ روپے

آپ اپنی رقم تین ماہ کے بعد جب چاہیں واپس لے سکتے ہیں

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاک خانے سے خریدیئے

نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

RIO (K) PID

Ur. Ntd C.D.N.S. 13/74

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی مستورات سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدی مستورات کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"آپ کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑا ہی عجیب موقع بہم پہنچایا ہے آپ اس موقع سے فائدہ اُٹھائیں اور اپنی نسلوں میں قرآن کریم کا عشق اِس طرح بھر دیں کہ دنیا کی کوئی لذّت اور کوئی سرور انہیں اپنی طرف متوجہ نہ کرے۔ وہ ساری توجہ کے ساتھ قرآن کریم کے عاشق ہو جائیں اور وہ ہر چیز اسی سے حاصل کرنے والے ہوں اور وہ دنیا کے لئے ایک نمونہ بنیں تا قیامت تک آپ کے نام زندہ رہیں اور آنے والی نسلیں حیران ہو کر آپ کی تاریخ کو پڑھیں اور کہیں کہ کیسی عورتیں تھیں اُس زمانہ کی جنہوں نے دُنیا کے تمام لالچوں کے باوجود دُنیا کے تمام بد اثرات کے باوجود دُنیا کو ٹھکرا دیا اور دُنیا کی طرف اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نُور کو اپنے گرد اِس طرح لپیٹا کہ وہ جہاں بھی رہیں اور جہاں بھی گئیں وہ اور ان کا ماحول اس نُور سے منور رہا اور جگمگاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور ہم کو بھی ہمیشہ اس کی توفیق عطا کرتا رہے۔"

(الفضل ۱۱ر فروری ۱۹۶۸ء)

احمدی بہنوں سے درخواست ہے کہ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی دل و جان سے تعمیل فرمائیں اور دائمی ثواب کی وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

خالی اسامیاں

آرمڈ فورسز ہیڈ کوارٹرز میں : SLATISTICAL ASSTTS کی اسامیاں خالی ہیں۔ ۱۵/۳/۷۴ کو عمر ۱۸-۲۵ سال ہونی ضروری ہے۔ پاکستانی شہریت۔ ڈومی سائل سرٹیفکیٹ اور دو فوٹو مع مصدقہ نقول چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر (A-6) منسٹری آف ڈیفینس راولپنڈی ۱۵/۳/۷۴ تک ایسے گریجوایٹ جن کا اختیاری مضمون بی۔اے میں STATISTICS یا ریاضی ہو ٹی۔اے۔ ڈی۔اے انٹرویوں کے سلسلہ میں نہیں دیا جائے گا۔ (پاکستان ٹائمز ۲/۳/۷۴)

(ناظر تعلیم)

پبلک ہیلتھ انجنیرنگ ڈویژن سرگودھا (پنجاب)

ٹینڈر نوٹس

زیر دستخطی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر مورخہ ۳/۷۴ کو بوقت بارہ بجے دوپہر قابلِ اعتماد اور پبلک ہیلتھ انجنیرنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سالِ رواں کی فیس جمع کروا کر نام تجدید کروایا ہے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر اسی دن وقتِ مقررہ پر ٹینڈر دہندگان یا اُن کے مقرر کردہ افراد کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

ٹینڈر فارم مورخہ ۳/۷۴ کو دفتر ہذا سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اِس تاریخ سے پہلے یا بعد میں کوئی ٹینڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔ زیر دستخطی تمام ٹینڈر یا ایک بغیر وجہ بتائے منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	رقم تخمینہ	زرِ ضمانت	مدت
۱	سیوریج سکیم سرگودھا چینجنگ آف کلکٹنگ ٹینک	۱،۴۶،۰۰۰/-	۲۹۲۰/-	۲ ماہ

دستخط مہتمم
تعمیرات صحتِ عامہ پبلک ہیلتھ انجنیرنگ ڈویژن سرگودھا

IPL 690

جامعہ نصرت ربوہ میں بین الکلیاتی سالانہ مباحثات کی تقریب

۲۸ر فروری اور یکم و ۲ر مارچ ۱۹۷۴ء کو جامعہ نصرت ربوہ میں بین الکلیاتی مباحثات کی تیرھویں سالانہ تقریب کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوئی۔ اِس موقع پر فضائل قرآن پاک کے موضوع پر ایک مجلس مذاکرہ بھی منعقد ہوئی اور ایک مقابلہ حُسنِ قراءت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ متعدد بیرونی کالجوں کی طالبات نے ان تقاریب میں حصہ لیا۔ اِس تقریب پر ایک محفلِ مشاعرہ بھی منعقد ہوئی۔

۲۸ر فروری کو انگریزی مباحثہ منعقد ہوا۔ اِس میں ٹرافی گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملتان نے حاصل کی۔ روبینہ انور ملتان اوّل۔ طاہرہ مبارکہ ربوہ دوم اور آنسہ یعقوب ربوہ سوم قرار پائیں۔ انعامِ خصوصی غزالہ ریاض لائلپور کو دیا گیا۔

۲۸ر فروری کو جامعہ نصرت کی مجلسِ دینیات کے زیرِ اہتمام ایک مقابلہ حُسنِ قراءت بھی منعقد ہوا۔ اس میں امۃ اللہ نگہت لائلپور اوّل، ناہید صبوحی ربوہ دوم اور عارفہ ربّانی ربوہ سوم رہیں۔ انعامِ خصوصی غزالہ ریاض لائلپور نے حاصل کیا۔

یکم مارچ کو صبح کے وقت اُردو مباحثہ منعقد ہوا جس میں ربوہ کے علاوہ لائل پور، گوجرانوالہ راولپنڈی۔ لاہور۔ کیمبل پور۔ ملتان اور سرگودھا کے زنانہ کالجوں کی طالبات نے حصہ لیا۔ ٹرافی گورنمنٹ کالج لائلپور نے حاصل کی۔ نیّر فردوس راولپنڈی اوّل۔ نورین خواجہ لائلپور دوم اور فرحت نقوی کیمبلپور سوم قرار پائیں۔ انعامِ خصوصی نگہت ابراہیم لائلپور نے حاصل کیا۔

۲ر مارچ کو جامعہ نصرت ربوہ کی مجلس علومِ اسلامیہ کے زیرِ اہتمام فضائلِ قرآنِ پاک کے موضوع پر ایک مجلسِ مذاکرہ منعقد ہوئی۔ اس میں امۃ الرفیق طاہرہ جامعہ نصرت ربوہ اوّل۔ نصیرہ نسیم ربوہ دوم اور محسنہ مرزا گوجرانوالہ سوم رہیں۔ انعامِ خصوصی شاہین ملک ملتان نے حاصل کیا اور ٹرافی گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرانوالہ کے حصہ میں آئی۔

واضح رہے کہ جامعہ نصرت کی طالبات چونکہ کسی بھی انعامی مقابلہ میں شامل نہیں تھیں اِس لئے ان کی بجائے بیرونی کالجوں کی طالبات کو انعامات کا مستحق ٹھہرایا گیا۔

۲ر مارچ کو ایک بجے دوپہر تقسیمِ انعامات کی تقریب منعقد ہوئی اِس موقع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے اور اِس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

فوجی بھرتی کا پروگرام

تاریخ	دن	مقام	ضلع
۱۲/۳/۷۴	منگل	ریسٹ ہاؤس نوشہرہ	سرگودہا
۱۶/۳/۷۴	ہفتہ	" جوہر آباد	"
۱۹/۳/۷۴	منگل	" شورکوٹ روڈ	جھنگ
۲۰/۳/۷۴	بدھ	" جھنگ	"
۲۶/۳/۷۴	منگل	میونسپل کمیٹی میانی	سرگودہا
۳۰/۳/۷۴	ہفتہ	ٹاؤن کمیٹی ربوہ	جھنگ

نوٹ :- بھرتی صبح آٹھ بجے ہوگی۔

کم از کم معیار بھرتی :-

قد = ۵ فٹ ۶ انچ ؛ وزن = ۱۱۳ پونڈ
چھاتی = ۳۲-۳ ؛ عمر = ۱۷ سے ۲۰ سال
تعلیم = آٹھ جماعت

میٹرک اور ایف۔اے کی عمر ۱۷ سے ۲۱ سال اور بی۔اے ۱۷ سے ۲۲ سال۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)